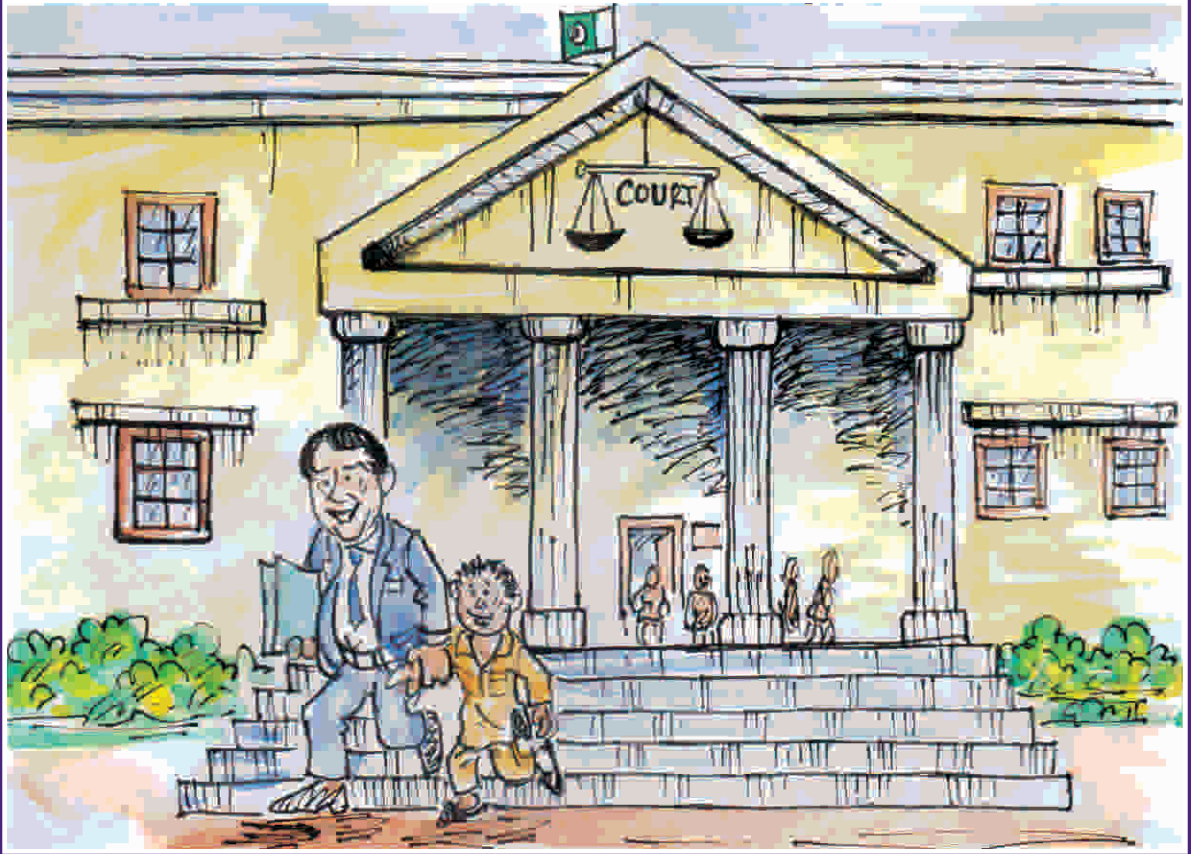


# پاکستان میں پروہیشن اور پے رول کا نظام اصلاحاتی جائزہ اور سفارشات





پینل ریفرم انٹرنیشنل (Penal Reform International - PRI) ایک بین الاقوامی غیر سرکاری ادارہ ہے جو اقوام متحدہ کے ادارے (ECO SOC) اور کونسل آف یورپ کے لئے ایک مشاورتی عوامی اور انسانی حقوق اور انٹر پارلیمنٹری یونین کے افریقی کمیشن کے لئے ایک تجزیہ کار کا درجہ رکھتا ہے۔ PRI کا مقصد عالمی معیار کے مطابق انصاف کے انتظام و انصرام کا فروغ، قید کی سزا کے غیر ضروری استعمال میں کمی اور متبادل پابندیوں کا فروغ ہے جو متاثرین کو دوبارہ معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے کے قابل بناسکیں۔



یہ تحریری مواد یو کے ایڈ حکومت برطانیہ کے مالی تعاون سے اکٹھا کیا گیا ہے تاہم یہ ضروری نہیں کہ اس میں بیان کیے گئے خیالات اور نظریات حکومت برطانیہ کی سرکاری پالیسی کی بھی ترجمانی کرتے ہوں۔



DOST ایک غیر منافع بخش سماجی تنظیم ہے جو 1992ء میں پشاور میں قائم کی گئی اپنے قائم کے آغاز سے ہی یہ تنظیم معاشرے کے انتہائی پسماندہ لوگوں تک پہنچ کر انہیں دوبارہ ایک بھرپور زندگی کی طرف لا رہی ہے۔ یہ تنظیم گلی کوچوں کے بچوں، منشیات کے عادی افراد، غریب خواتین، قیدیوں، مہاجرین، نوجوانوں اور عام لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہی ہے۔ دوست ان افراد کی زندگیوں کے تحفظ اور عزت نفس کی بحالی کے لیے مصروف عمل ہے تاکہ انہیں معاشرے کا مفید شہری بنایا جاسکے۔



## فہرست

4	1. تعارف
6	2. پاکستان میں پے رول اور پرومیشن کی ساخت اور کام
6	2.1 تعریف، طریقہ کار اور اعداد و شمار
6	2.1.1 پرومیشن (Probation)
10	2.1.2 Probation of Offenders Ordinance 1960 کا دائرہ کار
12	2.1.3 مشروط یا عبوری رہائی (Parole)
14	2.1.4 Parole اور Probation میں فرق
14	2.1.5 صوبوں میں پے رول اور پرومیشن آفیسرز کی تعداد
15	2.1.6 پے رول اور پرومیشن حاصل کرنے والے افراد کی تعداد
16	3. غیر حراستی اقدامات کے لیے بین الاقوامی معاون ڈھانچہ
17	3.1 پاکستان میں Parole اور پرومیشن خدمات کا جائزہ
19	4. حالیہ ترقی، چیلنجز، مسائل، تجاویز اور سفارشات
22	5. نتیجہ



## پاکستان میں پروبیشن (Probation) اور ضمانت (Parole) کا نظام: اصلاحاتی جائزہ اور سفارشات<sup>1</sup>

### 1. تعارف

1947ء میں برصغیر کی تقسیم کے بعد پاکستان نے برطانوی ہندوستان کے اس کرمنل جسٹس سسٹم کے پروبیشنل پہلو کو برقرار رکھا جس میں انڈین کوڈ آف کرمنل پروسیجر اور اس کی دفعات 380، 562 اور 564 شامل تھیں۔ بعد میں انڈین کوڈ کا نام تبدیل کر کے کرمنل پروسیجر کوڈ<sup>2</sup> کر دیا گیا تھا۔

1927ء میں قیدیوں کی ضمانت پر رہائی کے معاملات کی دیکھ بھال کے لئے تمام صوبائی حکومتوں میں ری کیمیشن اینڈ پروبیشن ڈیپارٹمنٹس (RPD) قائم کئے گئے۔ قیام پاکستان کے بعد صرف پنجاب واحد صوبہ تھا جہاں ایک RPD موجود تھا۔ دی گڈ کنڈکٹ پریزنز پروبیشنل ریلیز ایکٹ 1926ء لمبی قید کے دوران بہترین اخلاق کا مظاہرہ کرنے والوں کی قبل از وقت رہائی کا ذریعہ تو بنتا تھا تاہم یہ ایک قلیل مدتی قید کی سزا کا ٹٹے والے قیدیوں کی جلد رہائی میں مددگار ثابت نہیں ہوتا تھا۔ برطانوی ہندوستان کی نوآبادیاتی حکومت نے پروبیشن کے حوالے سے الگ قانون پاس کرنے کی کوشش کی۔ 1931ء میں آل انڈیا پروبیشن بل کا ڈرافٹ تیار کر کے تمام صوبائی حکومتوں کی رائے لینے کے لئے بھجوا دیا گیا تاہم تحریک آزادی<sup>3</sup> کی وجہ سے ہونے والی سیاسی ہنگاموں کی بدولت یہ بل قانون نہ بن سکا۔



آزادی کے بعد حکومت پاکستان نے پروبیشن کے حوالے سے پروبیشن آف آفنڈرز آرڈیننس 1960ء / رولز 1961ء کے نام قانون سازی کی۔ پروبیشن آف آفنڈرز آرڈیننس 1960ء کافی حد تک 1931ء کے پروبیشن بل کی ترمیمی شکل تھا تاہم یہ آرڈیننس RPDs کو محکمے کا پروبیشن آرم قائم کرنے کا اختیار دیتا ہے اور پروبیشن آفیسر کو اس قابل بناتا ہے کہ انہیں کیس کی سماعت کے دوران مجرموں کی طرف سے عدالت<sup>4</sup> میں پیش ہونے کے لیے مقرر کیا جائے۔

حالیہ دنوں میں ایک اور پیش رفت اس وقت ہوئی جب حکومت

پاکستان نے بچوں کے حقوق کے حوالے سے اقوام متحدہ کے کنونشن کے احترام میں اپنے عالمی فرائض ادا کرتے ہوئے جونیٹل جسٹس سسٹم آرڈیننس 2000 (JJSO) متعارف کروایا۔ JJSO کا سیکشن 11 پروبیشن پر 18 سے کم عمر قیدی بچوں کی رہائی پر روشنی ڈالتا ہے۔

1. This report was researched and written by Zakir Shuaib

2. Fayyazuddin et. al (1998) The State of Pakistan's Children 1997. SPARC, Islamabad

3. Hussain, B, (2009) Social Reintegration of Offenders: The Role of the Probation Service in North West Frontier Province, Pakistan

4. Hussain, B. (2009) Social Reintegration of Offenders: The Role of the Probation Service in North West Frontier Province, Pakistan

پاکستان کے موجودہ کمرنل جسٹس سسٹم میں قید کی سزا کی کئی متبادل صورتیں قانونی حیثیت رکھتی ہیں مثلاً مقدمے کی سماعت سے قبل ضمانت، سزا سنائے جانے کے موقع پر جرمانہ اور پرومیشن اور سزا سنائے جانے کے بعد (ٹرائل) عبوری رہائی۔ عام طور پر عوام ضمانت کے لفظ سے مانوس ہیں کیونکہ عدالتی کارروائیوں میں عموماً اس اقدام پر زیادہ تر عمل درآمد کیا جاتا ہے جبکہ اس کے برعکس پرومیشن اور عبوری رہائی جیسے متبادل کا استعمال کافی کم ہے جس کی وجہ سے لوگ اپنے بنیادی حقوق مثلاً آزادی، ازدواجی زندگی اور معاشرے کے فعال شہری بننے سے محروم رہتے ہیں۔ حالیہ برسوں کے دوران انتظامی سزاؤں کا تصور معدوم ہو رہا ہے اور اس کی جگہ انسان دوست اور انصاف برائے اصلاح معاشرہ جیسے مصدقہ تصورات مقبول ہو رہے ہیں جو کہ دوبارہ جارہیت میں کمی اور غیر حراستی پابندیوں کی اہمیت میں اضافے کا باعث بن رہے ہیں کیونکہ یہ اقدامات بیک وقت مجرم اور متاثرہ فرد دونوں کے مفادات کا تحفظ کرتے ہیں۔ واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ جرم کے مرتکب شخص کی معاشرے میں دوبارہ کامیاب بحالی سے معاشرے کو بھی فائدہ پہنچتا ہے کیونکہ اس طرح سے یہ شخص جرائم کے مضر اثرات سے محفوظ رہتا ہے اور یوں ایک آزاد اور قانون پسند شہری کی حیثیت سے جب یہ شخص ٹیکس ادا کر کے حکومتی خزانے میں اضافے کا سبب بنتا ہے جبکہ جیل میں ہونے کی صورت میں حکومت کو اس پر قومی خزانے سے خرچ کرنا پڑتا ہے۔

پاکستان کی اکثر جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدی ہوتے ہیں جو گھمبیر صورتحال اور کئی پیچیدہ مسائل کا باعث بنتی ہے مثلاً صحت و صفائی کے مسائل، اخلاقی بے راہ روی، خودکشیاں، جنسی تشدد اور منشیات کا استعمال وغیرہ۔ جیلوں کے اندر پائی جانے والی بد انتظامی کی وجہ سے اکثر تشدد، بغاوت اور کرپشن کو راہ ملتی ہے جیلوں میں مجرموں کی دوبارہ بحالی کی سہولیات کی عدم موجودگی قیدیوں کو دوبارہ جرائم کی طرف لے جاتی ہے۔ اور معمولی نوعیت کے جرائم میں ملوث قیدی عموماً زیادہ بڑے جرائم کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان<sup>5</sup> کے مطابق پاکستانی جیلوں میں قید 64 فیصد قیدی عدالتی فیصلوں کے منتظر ہی رہ جاتے ہیں۔ پرومیشن اور پے رول کا موثر نظام مجرموں کی اصلاح کر کے جیل کی آبادی کو کم کرنے میں نمایاں کردار ادا کر سکتا ہے جس کی وجہ سے جیل کے انتظام و انصرام اور مجموعی صورتحال میں کافی بہتری آ سکتی ہے۔

پے رول اور پرومیشن کے حوالے سے غیر حراستی اقدامات کا جائزہ لینے اور ان کے فروغ کے لئے پینل ریفرم انٹرنیشنل نے یہ سروے کیا تاکہ پاکستان میں موجودہ پرومیشن اور عبوری رہائی کے نظام کا جائزہ لے کر اس کی بہتری کے لئے سفارشات مرتب کی جاسکیں۔ اس مسئلے سے متعلقہ افراد (مثلاً ریگیمیشن اینڈ پرومیشن کے صوبائی ڈائریکٹر، پرومیشن اور پے رول افسران، قانونی ماہرین، سول سوسائٹی کے نمائندوں، غیر سرکاری منتظمین) کے زیر اہتمام مباحثوں اور انٹرویوز کی بنیاد پر حاصل ہونے والی معلومات پر مبنی ایک سوالنامہ تیار کیا گیا۔ اس سروے سے حاصل ہونے والے نتائج مندرجہ ذیل ہیں۔

5. Human Rights Commission of Pakistan (2010) The State of Human Rights 2010

## 2. پاکستان میں پے رول اور پروبیشن کی ساخت اور کام

قید کی سزا کے متبادل کے طور پر پروبیشن اور عبوری رہائی (Parole) کا انتظام Reclamation and Probation کے صوبائی ڈائریکٹریٹ کی ذمہ داری ہے جو کہ پنجاب، سندھ، خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کے محکمہ داخلہ سے منسلک ایک ادارے کے طور پر کام کرتا ہے۔ ہر صوبائی ڈائریکٹریٹ کا سربراہ ایک ڈائریکٹر برائے ری کلیمیشن اینڈ پروبیشن (R&P) ہوتا ہے جس کے ماتحت ڈپٹی ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر پروبیشن اور پے رول آفیسرز آفس سپرنٹنڈنٹس اور دیگر انتظامی عملہ کام کرتا ہے۔ مجموعی طور پر ڈائریکٹوریٹس آف ری کلیمیشن اینڈ پروبیشن (R&P) اور پروبیشن کی ذمہ داریاں مندرجہ ذیل ہیں: مجرم نہیں جرم کا خاتمہ کرنا، جیلوں میں قیدیوں کی تعداد میں کمی کرنا، جیلوں پر حکومتی اخراجات میں کمی کرنا، مجرموں کی بحیثیت قانون پسند شہری دوبارہ بحالی اور معاشرہ میں شمولیت۔

تاہم سیاست دانوں کی عدم دلچسپی، نا کافی انسانی تجربہ اور کمزور بنیادی ڈھانچہ پاکستان کے کرمینل جسٹس سسٹم کی راہ میں حائل بڑی رکاوٹیں ہیں اگرچہ عملے کے عہدوں اور تقسیم کے حوالے سے صوبوں میں اختلاف موجود ہیں تاہم مجموعی طور پر اس نظام کو مندرجہ ذیل قوانین کی صورت میں تحفظ حاصل ہے۔

- Probation of Offenders Ordinance (XLV of 1960); and the West Pakistan Probation of Offenders Rules, 1961
- The Good Conduct Prisoners' Probation Release Act, 1926; and the Good Conduct Prisoners' Probation Rules, 1927
- Juvenile Justice System Ordinance 2000 and its Rules for Implementation

### 2.1 تعریف، طریقہ کار اور اعداد و شمار:

مجرموں یا عارضی طور پر مجرم قرار دیئے جانے والے افراد کی رہائی کے لئے پروبیشن (عبوری رہائی) کے طریقوں پر ہی عمل کیا جاتا ہے تاکہ وہ اس شرط کے ساتھ غیر مجرم ماندگی گزاری سکیں کہ اگر وہ اپنے رویے میں حکام کے مقرر کردہ معیار کے مطابق بہتری نہ لاسکے تو وہ اصلاحی اداروں (جیل) میں واپس لوٹنے کے پابند ہوں گے۔

کسی انتظامی ایجنسی کی جانب سے دی جانے والے ایسی رہائی جس میں رہائی پانے والا کچھ مدت کی قید کاٹ چکا ہو امریکہ میں عبوری رہائی (Parole) اور برطانیہ میں لائسنس کہلاتی ہے جبکہ عدالت کی جانب سے دی جانے والی ایسی رہائی عام طور پر پروبیشن کہلاتی ہے۔ یہ انتظامات بنیادی طور پر اُن افراد کے لئے کئے گئے ہیں جو پہلی مرتبہ کسی جرم میں ملوث ہوئے ہوں اور قابل اصلاح نظر آتے ہوں اور ایک مفید زندگی گزارنے کے اہل ہوں۔ یوں جیل کے مضر اثرات سے محفوظ رہ کر ان افراد کے عادی مجرم بننے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

#### 2.1.1 پروبیشن (Probation):

- Probation of Offenders Ordinance 1960 کے تحت پروبیشن کا مطلب قید کی سزا کی معطلی یا عدالتی فیصلے کا التوا ہے۔ عدالتی وارننگ ہے جو معمولی نوعیت کی صورت میں دی جاتی ہے تاکہ اس عمل کے مرتکب شخص کو اپنی اصلاح کا موقع مل سکے اور اس نوعیت کی

مزید کارروائیوں سے بچ سکے۔ اس وارننگ کے علاوہ عدالت مزید شرائط بھی عائد کر سکتی ہے جن کی نگرانی اور راہنمائی کا فریضہ پرومیشن آفیسر انجام دیتا ہے۔

• دی پرومیشن آف آفنڈرز آرڈیننس 1960ء میں سے (دو دفعات<sup>7</sup> حذف کرنے کے بعد) اب یہ آرڈیننس 15 دفعات پر مشتمل ہے۔ آرڈیننس کی دفعہ تین کے تحت مندرجہ ذیل عدالتوں کو اختیارات کے استعمال کا مفار بنایا گیا ہے۔

◀ ہائی کورٹ

◀ سیشن کورٹ

◀ جوڈیشل مجسٹریٹ

یا کوئی اور مجسٹریٹ جسے اس مقصد کے لئے با اختیار بنایا گیا ہو۔

آرڈیننس مندرجہ بالا عدالتوں کو با اختیار بناتا ہے تاکہ وہ اہل مجرموں کو (Parole) عبوری رہائی یا پرومیشن کی سہولت فراہم کر سکیں۔ آرڈیننس کے تحت عدالت مجرم کی عمر، کردار، مجرم کے پس منظر، جرم کی نوعیت اور جرم کی وجہ بننے والے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب انتباہ کے ساتھ عبوری رہائی کا حکم دے سکتا ہے اگر اس کے جرم کی سزا دو سال کی قید سے زیادہ نہ بنتی ہو۔

Pakistan Probation of Offenders Ordinance, 1960 کی سیکشن 4 کی اہم شقیں:

(1) اگر کسی عدالت میں یہ ثابت ہو جائے کہ مجرم اس جرم سے پہلے کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا اور اس کے حالیہ جرم کی سزا دو سال سے زیادہ نہیں تو:

(a) مجرم کی عمر، کردار، جسمانی اور ذہنی حالت، جرم کی نوعیت، اور

(b) جرم کا سبب بننے والے نامساعد حالات، سزا کا خلاف مصلحت ہونا اور پرومیشن کا مناسب نہ ہونا کو مد نظر رکھتے ہوئے عدالت اس کی وجہ تحریری طور پر درج کر کے اسے مناسب تنبیہ کرنے کے بعد رہائی کا حکم جاری کر سکتی ہے اور اسی طرح اگر عدالت درست سمجھتی ہو تو وہ مجرم کی جانب سے بغیر کسی ضمانت یا ضمانت کے ساتھ اس معاندے کے تحت بھی رہائی کا حکم دے سکتی ہے کہ مجرم آئندہ کسی جرم میں ملوث نہیں ہوگا اور رہائی کی مقررہ مدت جو کہ ایک سال سے زیادہ نہ ہو کے دوران اچھے چال چلن کا مظاہرہ کرے گا۔

(2) عبوری رہائی Probation کا حکم جاری کرنے سے پہلے عدالت مجرم پر سادہ الفاظ میں واضح کرے گی کہ اگر وہ دوبارہ کسی جارحیت کا مرتکب ہوتا ہے یا Probation کے عرصے میں اچھے چال چلن کا مظاہرہ نہیں کرے تو اسے اس کے اصل جرم کی سزا کاٹنی ہوگی۔

7. Two sections (15 & 16) have been omitted the Federal Laws (Revision & Declaration) Ordinance 1981

R&P کے عملے کے ساتھ گروہی مباحثوں کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ دفعہ 4 پر عموماً بہت کم یا بالکل عمل درآمد نہیں کیا جاتا اور پرومیشن آرڈر زیادہ تر دفعہ 5 کے تحت ہی جاری کئے جاتے ہیں۔ یہ غیر واضح صورتحال مزید توجہ چاہتی ہے اس کی وجوہات جاننے کے لئے عدلیہ کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس بات کا جائزہ لیا جاسکے کہ عدالتی کارروائی میں اس دفعہ کے استعمال میں کس طرح بہتری لائی جاسکتی ہے۔

#### Pakistan Probation Offenders Ordinance 1960 کی سیکشن 4 کی اہم شقیں۔

##### (1) اگر کوئی عدالت

(a) کسی مرد مجرم کو ایسے جرم میں ملوث قرار دیتی ہے جو کہ پاکستان پینل کوڈ (ایکٹ 1960 XLV) کے باب نمبر VI اور باب نمبر VII کے تحت یا دفعہ 216A، 328، 386، 387، 388، 389، 392، 393، 397، 398، 399، 401، 402، 455 اور 458 کے تحت نہ آتا ہو یا ایسا جرم نہ ہو جس کی سزا موت ہو۔

(b) ایسی خاتون مجرم جس کے جرم کی سزا موت نہ ہو تو حالات بشمول جرم کی نوعیت اور مجرم کے کردار کو سامنے رکھتے ہوئے اور سزا کو خلاف مصلحت سمجھتے ہوئے عدالت اس کی وجوہات کو ضبط تحریر میں لا کر فوری سزا دینے کی بجائے ایک عبوری حکم دے گی۔ یہ ایک ایسا حکم ہوتا ہے جس کے تحت مجرم ایک خاص عرصے کے لیے پرومیشن آفیسر کی زیر نگرانی آجاتا ہے اور نگرانی کا یہ عرصہ 1 سال سے کم اور 3 سال سے زیادہ نہیں ہوتا ہے جس کی سزا آرڈر میں موجود ہوتی ہے۔ عدالت اس بات کی پابند ہے کہ وہ اس وقت تک پرومیشن آرڈر جاری نہیں کرے گی جب تک مجرم یقین دہانی یا بغیر یقین دہانی کے اس بات کا معاہدہ نہیں کر لیتا کہ وہ آئندہ کسی جرم کا مرتکب نہیں ہوگا، پُر امن رہے گا اور معاہدے کی مدت کے دوران اچھے چال چلن کا مظاہرہ کرے گا اور معاہدے کی مدت کے دوران بلائے جانے کی صورت میں عدالت میں پیش ہو کر اپنی سزا سنے گا۔

عدالت اس بات کی پابند ہے کہ وہ اس وقت تک پرومیشن آرڈر جاری نہیں کرے گی جب تک وہ اس اطمینان نہ کر لے کہ مجرم یا اس کی ضمانت دینے والا اس علاقے کا مستقل رہائشی ہے اور یہ علاقہ عدالت کی عمل داری میں آتا ہے اور عبوری رہائی کے عرصے میں وہ اس علاقے میں موجود رہے گا۔

(2) پرومیشن حکم دیتے ہوئے عدالت یہ ہدایات بھی جاری کر سکتی ہے کہ معاہدہ ایسی شرائط پر مشتمل ہونا چاہئے جو عدالت کی رائے میں پرومیشن آفیسر کے لئے مجرم کی نگرانی کو محفوظ بنانے کے لئے ضروری ہوں۔ اس طرح ایسی شرائط بھی ہونی چاہئیں جو رہائش، ماحول، منشیات سے دوری اور یا دیگر ایسے معاملات سے متعلق ہوں جنہیں عدالت اس جرم کے دوبارہ رونما ہونے سے روکنے اور اس فرد کو ایک ایماندار مفید اور قانون پسند شہری بنانے کے لئے ضروری سمجھتی ہو۔

8. See narrative description of these sections of laws under 2.1.2-Scope of the Probation of Offenders Ordinance of this report.

9. Section 5 of the Probation of Offender Ordinance 1960

مجرم کے پرومیشن پر رہا ہونے کے بعد متعلقہ پرومیشن آفیسر مجرم کے دوبارہ معاشرے کا مفید فرد بنانے کے لئے اس کی مسلسل نگرانی اور دیکھ بھال کرتا ہے تاہم ایک ادارے کے محدود دائرہ کار کا حامل فرد ہونے کی وجہ سے پرومیشن آفسر کا کردار غیر موثر رہتا ہے۔ پرومیشن آفیسر کو (Social Investigation Report) کی تیاری اور اسے عدالت میں پیش کرنے کی اہم ذمہ داری سونپی جاتی ہے۔ عدالتی حکم پر پرومیشن آفیسر مجرم کے کردار پس منظر جرم کی نوعیت اور گردنواں اور جرم سے متعلق دیگر حالات و واقعات پر مبنی معلومات کی بنیاد پر رپورٹ SIR تیار کرنا ہے۔ عملی طور پر عدالتیں زیادہ تر کیسز میں SIR کے بغیر بھی براہ راست پرومیشن دے دیتی ہیں۔ عدالت کے اس طرز عمل کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے تاکہ اس کی وجوہات معلوم کی جائیں کیونکہ ہو سکتا ہے ایسا پرومیشن آفیسر<sup>10</sup> کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہو یا پھر عدالت کا پرومیشن آفیسر کی مہارت اور قابلیت پر عدالت کے عدم اعتماد کی وجہ سے یا پھر SIR کی تیاری میں استعمال ہونے والے وقت کی وجہ سے کیونکہ کیسز کی بڑی تعداد میں عدالت مجرم کے اعتراف جرم کے بعد پرومیشن آفیسر کو SIR کا کہے بغیر Probation کا حکم جاری کر دیتی ہے۔ کیس کی نوعیت کوئی بھی عدالت کے پاس اس فیصلے کا اختیار موجود ہے کہ وہ مجرم کو پرومیشن دے یا اس کے برعکس کرے۔ SIR عدالت کو کسی صحیح نتیجے پر پہنچنے میں مدد دینے کے لئے تیار کی جاتی ہے۔

مجرم کی رہائی کے بعد پرومیشن آفیسر کے فرائض اور ذمہ داریاں 1960 Probation of Offenders Ordinance کی سیکشن 13 اور Rule 10 میں واضح کر دی گئی ہیں۔ پرومیشن آفیسر کی اہم ذمہ داریاں اور کام:

- ﴿ اپنی زیر نگرانی دیئے گئے ہر پرومیشن کو اس کے پرومیشن آرڈر کے قواعد و ضوابط کی وضاحت کرنا اور اگر ضروری ہو تو اسے پرومیشن آرڈر پر سختی سے عمل کرنے کے لئے تنبیہ کرنا۔
- ﴿ پرومیشن کے لئے دو ماہ کے دوران ہر پندرہ دن بعد اپنے زیر نگرانی پرومیشن سے ملاقات کرنا اور بعد میں انچارج آفیسر کا اپنی مرضی سے پرومیشن کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہنا اور اس کے رویئے زندگی کے طرز عمل اور ماحول کے حوالے سے معلومات اکٹھی کرنا اور جہاں قابل عمل ہو اس کے گھر کا دورہ کرنا۔



- ﴿ اگر کوئی پرومیشن نوکری سے فارغ کر دیا گیا ہے تو اس کے لئے مناسب روزگار تلاش کر کے اس کی مدد کرنا دوستانہ انداز میں نصیحت کرنا اور اس کے معیار زندگی بلند کرنے کی کوشش کرنا۔
- ﴿ ہر پرومیشن کی حوصلہ افزائی کرنا تاکہ وہ کسی تسلیم شدہ ادارے یا فلاحی تنظیم سے معاشرتی تفریحی اور تعلیمی سہولیات حاصل کر کے اپنی زندگی میں بہتری لاسکے۔

10. The consultant while working in Pakistan in a project on juvenile justice system-2001=2003 observed in some instances the low confidence of the courts in the skills and professional abilities of probation officers



- ◀ اگر اس کی زیر نگرانی کوئی پرومیشنر جس نے دفعہ 5 کے تحت معاہدہ کیا ہو معاہدہ کی کسی شق کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا جائے تو اس خلاف ورزی یا بد اخلاقی کو ضامنوں کے علم میں لانا۔
  - ◀ تمام تحریری ریکارڈ کو محفوظ رکھنا قواعد وضوابط کی تحریری رپورٹ پیش کرنا۔
  - ◀ قواعد کے مطابق اپنی نگرانی میں دیئے گئے پرومیشنر کے حوالے سے عدالت کی ہدایات پر عمل درآمد کرنا۔
- Probation of Offence Rules 1961 کے تحت ہر ضلع میں ایک کیس کمیٹی ہوتی ہے جس کا چیئرمین ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہوتا ہے جبکہ تمام درجہ اول ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈسٹرکٹ پرومیشن آفیسرز اس کمیٹی کے ممبران ہوتے ہیں۔ کیس کمیٹی ایک ایڈوائزر یا ڈی کی حیثیت سے اپنے دائرہ کار کے اندر رہتے ہوئے کام کرتی ہے یعنی پرومیشن آفیسر کی طرف سے پیش کی گئی تحریری یا زبانی رپورٹس وصول کر کے ان کا جائزہ لینا اور پرومیشنر کے حوالے سے سفارشات مرتب کرنا۔ ان کمیٹیوں کا اجلاس ہر تین ماہ کے بعد ہونا چاہئے تاہم عملی طور پر ایسا نہیں ہوتا یا بہت کم ہوتا ہے۔ پولیس آرڈر 2002ء کے تحت کمرل جسٹس کو آرڈی نیشن کمیٹی کے اختیارات نے کمیٹی کے کردار کو خاصا بڑھا دیا ہے۔ CJCCS کے ماہانہ اجلاس باقاعدگی کے ساتھ منعقد ہوتے ہیں جن میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے شرکت کرتے ہیں جبکہ سپرنٹنڈنٹ پولیس اس کمیٹی کے سیکرٹری، DPO، ڈسٹرکٹ پراسیکیوٹر، جیل سپرنٹنڈنٹ اور ضلعی پرومیشن آفیسر ممبران کی حیثیت سے اجلاس میں شرکت کرتے ہیں۔ پرومیشن سے متعلق مسائل اور اس کی بہتری کے حوالے سے بحث کے لئے CJCCS ایک انتہائی موثر پلیٹ فارم ہے تاہم دیکھا گیا ہے کہ CJCCS کے اجلاسوں میں پرومیشن آفیسر کی شرکت برائے نام ہوتی ہے یا عموماً وہ غیر حاضر ہوتے ہیں۔ بلحاظ عہدہ کم حیثیت اور نا کافی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل ہونے کی وجہ سے یہ پرومیشن افسران اپنا فعال کردار ادا کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔ بعض کیسز میں ذاتی اختلافات بھی موجود ہیں جن کی وجہ سے CJCCS میٹنگ میں پرومیشن آفیسرز زیادہ مستعد ہوتے ہیں۔

#### 2.1.2 Probation of Offenders Ordinance 1960 کا دائرہ کار

Pakistan Probation of Offender Ordinance 1960 اپنے دائرہ کار کے حوالے سے محدود ہے کیونکہ:

- ◀ پرومیشن ہر قسم کے جرم کے لئے نہیں دیا جاتا۔ عدالتی پرومیشن آرڈر جاری کرتے وقت مجرم ذاتی کردار، ضروریات اور جرم کی نوعیت کو مد نظر رکھا جاتا ہے یوں پہلی مرتبہ کسی جرم کا ارتکاب کرنے والا جرم کی سنگینی کی وجہ سے پرومیشن سے محروم رہ جاتا ہے۔ لہذا ایسے کسب کا فیصلہ کرتے وقت جرم کی نوعیت کی بجائے جرم کی وجہ بننے والے خطرات کے تفصیلی جائزے کو زیادہ اہمیت دینی چاہیے۔
- ◀ پرومیشن کا قانون مرد و خواتین دونوں کے لئے ہے تاہم خواتین مجرموں کے لئے یہ قانون خاصہ نرم ہے۔ سزائے موت یا عمر قید کی

سزائے علاوہ پرومیشن کے قانون کا اطلاق ان مجرموں پر بھی نہیں ہوتا جو سنگین قسم کے ان جرائم میں ملوث پائے جائیں جن کی نو ضاحت 1860ء کے پینل کوڈ کی مندرجہ ذیل دفعات میں کر دی گئی ہے<sup>11</sup>۔

216	-	لٹیروں یا ڈاکوؤں کو پناہ دینا۔
311	-	دھوکہ دہی
328	-	مجرمہ انداز سے زہر کے ذریعے نقصان پہنچا۔
346	-	انگواء برائے قتل۔
382	-	چوری کے لئے ایسی تیاری کرنا جو موت یا زخمی کرنے کا سبب ہو۔
386-389	-	رقم کی جبری وصولی کے لئے کسی شخص کو مارنے یا زخمی کرنے کے خوف میں مبتلا کرنا۔
392-402	-	ڈکیتی یا چوری کا ارتکاب کرنا یا چوروں کے گروہ سے تعلق ہونا۔
413	-	مسرورہ اشیاء کا لین دین کرنا۔
455	-	کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے کسی کے گھر میں مداخلت یا توڑ پھوڑ کی نیت سے حملہ آور ہونا۔
460	-	کئی افراد کا مل کر گھر میں مداخلت اور توڑ پھوڑ کا مرتکب ہونا اور ان میں سے کسی ایک کی وجہ سے کسی کی ہلاکت یا کسی کا زخمی ہونا
باب VI	-	ریاست کے خلاف جارہیت۔
باب VII	-	آرمی، بحریہ اور فضائیہ کے خلاف جارہیت۔
		زنا آرڈیننس 1979ء، زنا بالجبر، نکاح ثانی اور زنا۔
		کاذب آرڈیننس 1979ء، زنا کا جھوٹا الزام لگانا۔

خواتین مجرموں کو ہراس جرم میں پرومیشن آرڈر مل سکتا ہے جن کی سزا موت نہ ہو۔

### Juvenile جسٹس سسٹم 2000ء کے تحت بچوں کی پرومیشن آرڈر پر رہائی۔

Juvenile جسٹس سسٹم کی دفعہ 11 کے مطابق:

- اگر کسی انکوائری اور سماعت کے بعد Juvenile عدالت اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ کوئی بچہ جرم کا مرتکب ہوا ہے تو ایسی صورت میں نافذ عمل قانون کے خلاف نہ ہوتے ہوئے Juvenile اگر مناسب سمجھے تو وہ
- (a) مجرم بچے کو پرومیشن پر رہا کرنے کا حکم دے سکتی ہے اور بچے کی بہتری کے لئے کچھ عرصے تک اسے ضمانت کے معاہدہ یا اس کے بغیر اس کی بہتری کے لئے اسے اس کے سرپرست یا کسی اور مناسب شخص کی تحویل میں دے سکتی ہے تاہم یہ عرصہ اس کی سزائے قید کے عرصے سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔
- پرومیشن پر رہا ہونے والے بچے کو وقفوں سے مقررہ تاریخ اور وقت پر عدالت کے سامنے پیش کیا جاتا رہے گا۔
- (b) وہ ایسا حکم جاری کر سکتی ہے جس میں بچے کو اس وقت تک کسی اصلاحی ادارے میں رکھنے کی ہدایت کی جائے جب تک وہ اٹھارہ سال کا نہ ہو جائے یا اس کی سزا کی مدت نہ پوری ہو جائے۔
- (c) پرومیشن یا مزید قید کو غیر ضروری سمجھتے ہوئے پرومیشن یا قید کی مدت کو کم کر سکتی ہے۔

11. Hussain, B. (2009) Social Reintegration of Offenders: The Role of the Probation Service in North West Frontier Province, Pakistan



ایسے بچے جو جرم کا ارتکاب کرتے وقت اٹھارہ سال کی عمر کو نہ پہنچیں ہوں قانون کی ان شقوں سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

یہ بات بڑی حوصلہ افزا ہے کہ حالیہ برسوں کے دوران پرومیشن پر رہائی کی شرح میں خاصہ اضافہ ہوا ہے خاص طور پر بچوں کے کیسز میں تاہم ایسا عموماً ان کیسز میں ہوا جہاں بچوں کے مقابلے میں ریاست فریق تھی مثلاً منشیات کے کیسز وغیرہ۔ ایسے کیسز جن میں عام لوگ متاثر ہوئے ہوں تو ایسی صورت میں عدالت اس خطرے کے پیش نظر عبوری رہائی کا آرڈر جاری نہیں کرتی کہ کہیں مخالفین قانون کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے عدالت سے باہر انتقامی کارروائی پر نہ اتر آئیں<sup>12</sup>۔ مخصوص قوانین مثلاً انسداد دہشت گردی ایکٹ کے اثرات نے بھی غیر حراسی سزاؤں پر عمل درآمد کو محدود کر دیا ہے۔

### مشروط یا عبوری رہائی (Parole)

2.1.3

Parole کا مطلب ہے مخصوص کیسز میں قیدیوں اور مجرموں کی مدت قید مکمل ہونے سے پہلے مشروط رہائی۔ گڈ کنڈکٹ پر ریزنرز پرومیشن ریلیز ایکٹ 1926 اینڈ رولز 1927 کے تحت جیل میں مطلوبہ مدت گزارنے والے قیدیوں کو سزا کے آخری حصے میں پرومیشن ملتا ہے۔ ان قوانین کے تحت صوبے کے (ہوم سیکرٹری) کے پاس مخصوص کیسز میں مجرمین کو سزا کی مدت پوری کرنے سے پہلے رہا کرنے کے اختیارات ہوتے ہیں۔ جب صوبائی حکومت کو کسی مجرم کے حوالے سے یہ اطمینان ہو جائے کہ جیل میں اس کا اچھا رویہ یا نیک چال چلن اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ اب وہ کسی جرم کا ارتکاب نہیں کرے گا اور ایک ”مفید شہری کی حیثیت سے پُر امن زندگی گزارے گا“ تو وہ ایسے قیدی کی اس شرط پر رہائی کا لائسنس جاری کر سکتی ہے کہ یہ قیدی رہائی کے بعد کسی پے رول آفیسر یا ”کسی ایسے ادارے یا شخص کی نگرانی میں رہے گا جس کا تعلق اسی مذہب سے ہو جو رہا ہونے والے قیدی کا ہے۔“

Parole پر رہا ہونے والے افراد کو صوبائی R&PD ڈائریکٹوریٹ کے منظور شدہ اداروں میں Parole Officer کی نگرانی میں مخصوص مدت کے لئے فکس تنخواہوں پر بھرتی کیا جاتا ہے۔ آج رہنے کے لیے کوئی بھی شخص یا ادارہ یہ R&PD کے ساتھ منسلک ہونے کے لئے R&PD کے ڈائریکٹر کو درخواست دے سکتا ہے جو درخواستوں کی مکمل چھان بین اور درخواست گزار کی متعلقہ ضلعی انتظامیہ کی سفارشات کی روشنی میں فیصلہ کرتا ہے کہ یہ درخواست منظور کی جائے یا انتخاب کے مطلوبہ معیار پر پورا نہ اُترنے کے باعث مسترد کر دی جائے۔ آج کے لئے مطلوبہ معیار میں مندرجہ ذیل امور شامل ہیں: اس صوبے کا رہائشی ہو، اچھی شہرت کا حامل ہو، کسی غیر قانونی کاروبار یا سرگرمیوں میں ملوث نہ ہو، Parole پر رہا ہونے والے قیدی کو رہائش، کپڑے، کھانا اور مزدوری دینے کے قابل ہو، کم سے کم تنخواہ ایک ہزار پاکستانی روپے ہونے چاہئیں لیکن یہ تنخواہ Parole پر رہا ہونے والے قیدی کی پیشہ ورانہ مہارت کے مطابق زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔ آج Parole آفیسر کے نام پر تنخواہ بینک اکاؤنٹ میں جمع کراتا ہے جو قیدی کا Parole مکمل ہونے کے بعد اسے یکمشت ادا کر دی جاتی ہے۔ Parole پر رہا ہونے والا قیدی Parole آفیسر کی اجازت سے اپنی اور اپنے گھر کی روزمرہ ضروریات کے لئے اپنی تنخواہ کا کچھ حصہ ماہانہ بھی وصول کر سکتا ہے۔ Parole کے لئے قیدیوں کا انتخاب خود ان کی اپنی یا رشتہ داروں کی درخواست یا پھر جیل سپرنٹنڈنٹ کی سفارشات کی روشنی میں کیا جاتا ہے۔ Parole پر رہائی کے لئے قیدیوں کے انتخاب کرنے کے لئے اسٹنٹ ڈائریکٹر اور پے رول آفیسر کو بھی

12. Observation shared by Dr Parveen Azam Khan, president Dost Welfare Foundation



جیلوں کا معائنہ کرنے کا اختیار حاصل ہے تاہم شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ Parole آفیسرز کی کمی اور جیل انتظامیہ کے ساتھ ان کے بہتر روابط کے فقدان کی وجہ سے عموماً پے رول آفیسرز کم ہی جیل کے معائنے کے لئے آتے ہیں۔ اکثر اضلاع میں عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے پرومیشن آفیسرز کو پے رول آفیسرز کی اضافی ذمہ داریاں بھی سونپی گئی ہیں۔

پے رول آفیسرز کی دیگر ذمہ داریوں میں مجرموں کی نگرانی اور بحالی، عبوری رہائی پر رہا ہونے والوں سے ملاقاتیں کرنا، تنخواہیں اکٹھی کرنا اور اپنے نگران آفیسر مثلاً اسسٹنٹ ڈائریکٹر R&P وغیرہ کو قیدی کی اچھی کارکردگی یا شکایت کے حوالے سے رپورٹس ارسال کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

نیشنل جوڈیشل پالیسی میکنگ کمیٹی (NJMPC) کی سفارشات پر عمل درآمد کے لئے 2009 میں چاروں صوبوں نے پے رول کمیٹیاں قائم کیں اس کمیٹی کا چیئرمین ایڈیشنل سیکرٹری ہوم ہوتا ہے جبکہ ڈائریکٹر آرائنڈ پی متعلقہ ضلع کے ڈی پی او، ایڈیشنل انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات، ڈائریکٹر پراسیکیوشن، کسی غیر سرکاری تنظیم کا نمائندہ، معروف ماہر تعلیم اور چیئرمین کی طرف سے مقرر کیا گیا کوئی فرد اس کمیٹی کے ممبران ہوتے ہیں۔ دستیاب افرادی قوت کی وجہ سے مختلف صوبوں کی پے رول کمیٹیاں انتظامی لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہو سکتی ہیں۔ پے رول کمیٹیوں کا کردار مشاورتی ہے اور ان کی سفارشات کی روشنی میں ہوم سیکرٹری پے رول کے لئے کیسز کی منظوری دیتا ہے۔ پے رول سسٹم کی مضبوطی کے عمل میں متعلقہ اداروں کو شامل کرنا یقیناً ایک مثبت پیش رفت ہے۔

پے رول سسٹم کا دائرہ کار:

پے رول سسٹم بنیادی طور پر: The Good Conduct Prisoners' Probational Release Act, 1926 and its Rules, 1927 اور executive orders for implementation پر مبنی ہے۔ کچھ انتظامی احکامات اور شقوں نے عبوری رہائی نظام (Parole System) کے دائرہ کار کو محدود کر دیا ہے جو فوری توجہ طلب ہیں مثلاً:

پے رول پر رہا ہونے والے شخص کو اپنے اہل خانہ یا رشتہ دار سے کم از کم 45 میل دور بھرتی کیا جائے گا اور یہ ان سے ملنے کے لئے متعلقہ پے رول آفیسر سے باقاعدہ اتفاق چھٹی لے گا۔ پے رول پر رہائی حاصل کرنے والا شخص عبوری رہائی کے لئے چھ ماہ مکمل کرنے کے بعد اتفاق چھٹی حاصل کرنے کا حقدار ہو جاتا ہے۔ یہ گھریلو زندگی کے حق کی کھلی خلاف ورزی اور مشروط رہائی حاصل کرنے والے شخص کی دوبارہ معاشرہ میں شمولیت کے بنیادی فلسفے کی نفی ہے۔ مشروط رہائی پانے والے قیدی اور دیگر افراد کے تحفظ کو ہی ان پابندیوں کا جواز بنایا جاتا ہے۔ مشروط رہائی پانے والے شخص اور معاشرے کے تحفظ پر تو دورائے نہیں ہو سکتیں تاہم مشروط رہائی پانے والے شخص کی جانب سے

خود کو یا معاشرے کو نقصان پہنچانے کے کسی گزشتہ واقعے کو مثال بنا کر ان پابندیوں کے عام استعمال سے گریز کرنا چاہئے۔ عبوری رہائی پانے والے شخص اس کے خاندان اور معاشرے کی بہتری کے لئے ضروری ہے کہ عبوری رہائی کے ہر کیس کا انفرادی طور پر جائزہ لے کر ان کیسز پر توجہ دی جائے جو شدید خطرات کے حامل ہیں۔

عبوری رہائی پانے والے قیدی کی اپنی دولت تک عدم رسائی اور بینک اکاؤنٹ کا نہ ہونا ایک اور اہم مسئلہ ہے جو قانونی ماہرین اور قانون سازوں کی فوری توجہ کا مستحق ہے۔

#### 2.1.4 Parole اور Probation میں فرق:

پرویشن اور پے رول دونوں کا مقصد مجرموں کی بحالی اور معاشرے میں دوبارہ شمولیت ہے دونوں غیر حراستی پابندیوں میں ساخت اور طریقہ کار کے اعتبار سے اہم فرق مندرجہ ذیل ہیں۔

- پرویشن عدالت کی طرف سے دی جاتی ہے Parole کا اختیار انتظامیہ کے پاس ہوتا ہے۔
- پرویشن سے مراد سزا ملتی یا موخر کرنا ہے جبکہ ضمانت Parole سزا کے آخری حصے میں اس وقت دی جاتی ہے جب قیدی اپنی سزا کا واجب التعمیل حصہ کاٹ چکا ہوتا ہے۔
- عدلیہ پرویشن کی منسوخی جبکہ انتظامیہ Parole کی منسوخی کی ذمہ دار ہوتی ہے۔

#### 2.1.5 صوبوں میں پے رول اور پرویشن آفیسرز کی تعداد:

تمام صوبوں میں پے رول اور پرویشن آفیسرز کی موجودہ تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

ٹوٹل	پے رول آفیسرز		پرویشن آفیسرز		اسسٹنٹ ڈائریکٹر	ڈپٹی ڈائریکٹر	ڈائریکٹر	صوبہ
	مرد	خواتین	مرد	خواتین				
89	16	4	53	4	10	1	1	پنجاب
32	2	0	21	7	0	1	1	خیبر پختونخوا
33	14	0	15	1	2	0	1	سندھ
20	5	1	7	2	2	2	1	بلوچستان

سندھ میں حال ہی میں پندرہ پرویشن آفیسرز اور 13 پے رول آفیسرز بھرتی کئے گئے ہیں جو مارچ 2012ء کے آخر تک اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں گے۔ خیبر پختونخواہ میں 7 خواتین پرویشن آفیسرز کی بھرتی ایک بہت حوصلہ افزا بات ہے اور یہ بہت پُر امید ہیں کہ پرویشن پر رہائی پانے والی خواتین کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ ڈائریکٹر آرائنڈ پی کے بلوچستان کے مطابق حکومت نے مزید نو پرویشن اور پے

روڈز آفیسر کی آسامیوں کی منظوری دی ہے جنہیں اسی سال کے آغاز میں مشتہر کر دیا جائے گا۔ افرادی قوت میں اضافے کے حوالے سے صوبائی حکومتوں کی مستعدی جون 2009ء میں جوڈیشل پالیسی میکنگ کی سفارشات کی صورت میں باآور ثابت ہوئی ہے۔ عملہ کی تعداد اگرچہ اب بھی مطلوبہ ضرورت کے مطابق نہیں ہے تاہم یہ پیش رفت پاکستان کے محکمہ آر اینڈ پی کی تاریخ میں انقلابی حیثیت رکھتی ہے۔ R&PDs فی الحال عملے میں کمی کی خاطر ضرورت کی بنیاد پر پے رول اور پرومیشن آفیسرز کو اضافی اختیارات دے رہا ہے۔ اس وقت اس بات کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی ہے کہ خدمت کی بہتر فراہمی کے لئے رضا کاروں اور دیگر سرپرستوں کو بھی پے رول اور پرومیشن آفیسرز کی زیر نگرانی اس کام میں شامل کیا جائے۔ یونیورسٹی کی طلبہ و طالبات کو بھی ان کے نصاب تعلیم کے عملی کام کی تکمیل کے لئے R&PDs کے ساتھ منسلک کیا جاسکتا ہے جس سے کسی حد تک عملے کی کمی کے مسئلہ پر بھی قابو پایا جاسکے گا اور سوشل ورک کی شکل میں یہ معلومات افزہ خدمات سوشیالوجی اور نفسیات کے ان طلبہ کے لئے بھی بہت مفید ثابت ہوں گی جن کے نصاب میں کرمنا لوجی بطور مضمون شامل ہے۔

#### 2.1.6 پے رول اور پرومیشن حاصل کرنے والے افراد کی تعداد:



صوبہ سندھ میں پرومیشن آفیسر کی زیر نگرانی ایک ہزار پرومیشنرز تھے جن میں 50 Juveniles تھے جبکہ 22 قیدیوں کو Parole پر رہا کیا گیا۔<sup>13</sup>  
خیبر پختونخواہ میں پرومیشنرز کی کل تعداد 1789 تھی جن میں 1697 مرد 33 خواتین اور 59 Juveniles تھے اور Parole پر رہا ہونے والے افراد کی تعداد 14 تھی۔<sup>14</sup>

پنجاب میں 22000 مجرم تھے جن میں 243 خواتین تھیں اور 247 Juveniles کو پرومیشن اور جبکہ 150 قیدیوں کو Parole پر رہا کیا۔<sup>15</sup>

صوبہ بلوچستان میں 25 قیدیوں کو پرومیشن پر رہا کیا گیا جن میں 5 Juveniles بھی تھے جبکہ 76 قیدیوں کو Parole پر رہائی ملی۔<sup>16</sup>

13. R&P Directorate Sindh: Dec 2011 data  
14. R&P Directorate PK: Sept 2011 data  
15. R&P Directorate Punjab: Dec 2011 data  
16. R&P Directorate Baluchistan: Dec 2011 data

### 3. غیر حراستی اقدامات کے لیے بین الاقوامی معاون ڈھانچہ

کئی عالمی ماہرین قانون نے سزائے قید کی متبادل صورتوں کو بحث کا موضوع بنایا ہے۔

اقوام متحدہ کے کم از کم معیاری قوانین براء غیر حراستی اقدامات The Tokyo Rules خاص طور پر اس مقصد کے لئے بنائے گئے ہیں۔

ٹوکیو رولز کا قانون 1.5 کسی ایک آئینی نظام کے اندر رہتے ہوئے غیر حراستی اقدامات کی بہتری کے لئے ریاستی افراد کی حوصلہ افزائی کرتا ہے تاکہ دیگر صورتیں بھی نکالی جاسکیں جن سے سزائے قید کے استعمال کو کم کر کے کرمنل جسٹس پالیسیز کو عقل کی کسوٹی پر پرکھ کر انسانی حقوق کا جائزہ لیا جاسکے اور معاشرتی انصاف کی ضروریات اور مجرم کی بحالی کے لئے ضروری امور کو دیکھا جاسکے۔

اصول نمبر 2.3 کہتا ہے کہ جرم کی شدت اور نوعیت کے متوازن زیادہ چلک فراہم کرنے کے لئے مجرم کی شخصیت اور پس منظر کو دیکھتے ہوئے معاشرے کے تحفظ کے ساتھ قید کے غیر ضروری استعمال سے بچنے کے لئے کرمنل جسٹس سسٹم کو سماعت سے قبل اور فرد جرم عائد ہونے کے بعد مجرم کو بے شمار غیر حراستی اقدامات فراہم کرنے چاہئیں۔

اصول نمبر 2.5 تجویز کرتا ہے ریاست کو اس بات پر توجہ دینی چاہئے کہ مجرم کو جہاں تک ہو سکے قانون کے اندر رہتے ہوئے رسمی عدالتی کارروائیوں سے بچایا جائے۔ یہ اصول اس بات پر بھی زور دیتا ہے کہ ریاستوں کو نئے غیر حراستی اقدامات تشکیل دے کر ان کا بغور مشاہدہ کرنا چاہئے اور باقاعدہ طریقہ کار کے تحت ان کے استعمال کی جانچ پڑتال کرنی چاہئے۔

ٹوکیو رولز کا اصول نمبر 8 اور 9 تربیت کی سزا دینے کی بات کرتے ہیں۔

8.1 عدالت کو مختلف غیر حراستی اقدامات کے اختیارات رکھتے ہوئے فیصلہ کرتے وقت مجرم کی بحالی کی ضروریات، معاشرے کے تحفظ اور متاثرہ شخص کے مفادات کو مد نظر رکھنا چاہئے اور اس شخص سے مناسب وقت میں رائے لینی چاہئے۔

8.2 سزا دینے کا اختیار رکھنے والے ادارے مندرجہ ذیل طریقوں سے کیسز ختم کر سکتے ہیں۔

(a) زبانی پابندیاں مثلاً تنبیہ، سرزنش اور وارننگ دینا۔

(b) مشروط رہائی۔

(c) سماجی حیثیت کے مطابق سزائیں۔

(d) معاشی بندیاں اور جرمانہ وغیرہ

(e) ضبطگی کے احکامات

(f) متاثرہ شخص کے نقصان کا ازالہ کرنے کا حکم

(g) سزا کا معطل یا موخر کرنا۔

(h) معاشرے کی فلاح و بہبود کا کوئی حکم دینا۔

(i) کسی حاضری کے مرکز کے حوالے کرنا۔

(j) گھر میں نظر بند کرنا۔

(k) کوئی اور غیر ادارہ جاتی اقدام۔

(l) ذیل میں دیئے گئے کچھ اقدامات کا اشتراک۔

ٹوکیو قوانین کا قانون نمبر 9 پر عمل درآمد کے متبادل طریقوں کی وضاحت کرتا ہے۔ ”مجرم کو دوبارہ معاشرے کا مفید فرد بنانے میں مدد فراہم کرنے کے لئے سزا دینے والے باختیار ادارے کے پاس سزا پر عمل درآمد کے بے شمار متبادل ہونے چاہئیں۔“ قانون 9.2 چھٹی یا تعلیمی رخصت، پے رول کی مختلف اقسام یا معافی سے متعلق ہے ان میں Parole اور معافی کو سزائے قید کے اہم متبادل میں شمار کرنا چاہئے۔

اقوام متحدہ نے مخصوص حالات میں سزائے قید کے متبادل طریقوں پر خصوصی توجہ دی ہے مثلاً

• Juveniles: Juveniles جسٹس کے انتظام و انصرام کے لئے اقوام متحدہ کے کم سے کم معیاری قوانین۔

• منشیات استعمال کرنے والے: منشیات (ٹینجنگ رولز) کی طلب میں کمی کے حوالے سے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے راہنما اصول۔

• ذہنی مریض: ذہنی مریض کے تحفظ کے لئے اقوام متحدہ کے راہنما اصول۔

• خواتین: خواتین مجرموں اور قیدیوں کے علاج اور غیر حراستی اقدامات کے قوانین (بیکاک رولز)

The International Covenant on Civil and Political Rights (ICCPR) کسی بھی صورت کی سزائے قید سے متعلقہ اصول

حراست کے متبادل طریقوں اور حراستی سزائوں کے کم سے کم استعمال پر زور دیتے ہیں۔

### 3.1 پاکستان میں Parole اور پرومیشن خدمات کا جائزہ

عالمی فریم ورک کی روشنی میں پاکستان میں Parole اور پرومیشن کے استعداد کار کو مختصر طور پر یوں بیان کیا جاسکتا ہے۔

• پرومیشن عدالت کے موخر کئے گئے حتمی فیصلے یا معطل کی گئی سزا کی نگرانی کا نام ہے جس کے تحت کسی مجرم کو دوبارہ اس کے معاشرے میں ایک خاص مدت کے لئے بھیجا جاتا ہے جس کی معیاد نہ ایک سال سے کم اور نہ ہی تین سال سے زیادہ ہوتی ہے۔ پرومیشن آفیسر عدالت کی ہدایات پر SIR تیار کرتا ہے تاکہ عدالت اس فیصلے پر پہنچ سکے کہ آیا مجرم کو پرومیشن پر رہا کیا جائے یا نہیں۔ Parole کے حوالے سے یہ مجرم کی سزا کے آخری حصے میں بہتر چال چلن کی بنیاد پر پے رول آفیسر کی نگرانی میں قبل از وقت رہائی ہے۔

• قانون پے رول اور پروٹیکٹ آفیسرز کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ جیلوں میں جا کر قیدیوں سے ملیں اور تجزیاتی انٹرویوز کے ذریعے پے رول اور پروٹیکٹ کے مستحق قیدیوں کے چناؤ میں جیل انتظامیہ کی مدد کریں موجودہ قانون کے تحت پروٹیکٹ اور پے رول آفیسرز پابند سلاسل قیدیوں کی کوئی اور مدد نہیں کر سکتے۔

• کیس کی سماعت شروع ہوتے ہی پروٹیکٹ سسٹم متحرک ہو جاتا ہے قانون کے تحت کیس کے قبل از سماعت مرحلے یا عدالتی کارروائی کے دوران قبل از سماعت قیدی کی متبادل صورتوں کی فراہمی یا مذاکرات کے لئے یہ کیس قسم کا کردار ادا نہیں کر سکتا تاہم جاوینائل جسٹس سسٹم آرڈیننس 2000 کے تحت پروٹیکٹ آفیسر تھانے کی سطح پر تھوڑا بہت کردار ادا کر سکتا ہے۔ کسی بھی بچے کی گرفتاری کی صورت میں تھانے کا انچارج فوری طور پر (a) بچے کے سرپرست کو مطلع کرے گا۔ (b) پروٹیکٹ آفیسر کو مطلع کرے گا تا کہ وہ بچے اور حالات و واقعات سے متعلق وہ تمام معلومات اکٹھی کر سکے جو تفتیش میں Juvenile Court کی معاون ہو سکتی ہیں تاہم عملی طور پر ایسی کوئی مثال نہیں ملتی کہ پولیس نے کسی Juvenile کی گرفتاری کے موقع پر پروٹیکٹ آفیسر سے رابطہ کیا ہو۔ شواہد سے ثابت ہوتا ہے کہ پولیس کی اکثریت تو پروٹیکٹ آفیسرز کی موجودگی سے واقف ہی نہیں۔

• اس طرح جرائم سے بنیادی سطح پر تحفظ میں R&P ڈیپارٹمنٹ کا کوئی کردار نہیں مثلاً پہلی مرتبہ کسی سنگین جرم میں ملوث ہونے والے افراد یا گروہوں کے حوالے سے کام کرنا۔ معاشرے میں دوبارہ شمولیت اور بحالی کے لئے مجرم کی پے رول پر رہائی کے ساتھ ہی جرائم سے بچاؤ کے لئے R&P کا کام شروع ہو جاتا ہے تا کہ مجرم دوبارہ جرم کی طرف لوٹنے کے امکانات کو کم سے کم کیا جاسکے۔ پاکستان میں مجرم کی معاشرے میں دوبارہ بحالی کا وجود تقریباً ناپید ہے۔ تربیت یافتہ افرادی قوت اور وسائل کے فقدان کی وجہ سے R&P کا محکمہ مجرموں کی معاشرے میں دوبارہ بحالی کی اہلیت نہیں رکھتا۔ موجودہ صورتحال پر ہے کہ تمام اضلاع میں ٹیلی فون اور فیکس جیسی بنیادی سہولیات تک میسر نہیں ہیں حالیہ دنوں میں حکومت خیبر پختونخوا نے پے رول اور پروٹیکٹ آفیسرز کے لئے سرکاری گاڑیوں کی منظوری دی تھی جو ابھی تک فراہم نہیں کی گئیں۔ صوبہ پنجاب کے علاوہ دیگر صوبوں نے بھی گاڑیوں کی فراہمی کے لئے اقدامات اٹھائے ہیں۔

• پروٹیکٹ اور پے رول کے موجودہ قوانین کے تحت جرم کے متاثرین کے لئے کام کرنے کی کوئی صورت نہیں ہے جرمانہ یا ازالہ متاثرین جرم کی ضروریات پورا نہیں کرتے۔ تاہم انہیں پروٹیکٹ اور پے رول ڈیپارٹمنٹس کے کردار میں انصاف کے بحال کرنے والے حصے کمپونٹ آف ریسٹوریو جسٹس کا اضافہ قبل از وقت ہوگا کیونکہ فی الحال یہ نظام ایک تیز رفتار تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہا ہے۔

• دی ری کلیمیشن اینڈ پروٹیکٹ ڈیپارٹمنٹس کے محکموں میں عملے کے لئے منظم تربیتی پروگرام کی کمی پائی جاتی ہے۔ ابتدائی مرحلے میں انہیں نیشنل انسٹیٹیوٹ فار پریزن ایڈمنسٹریشن (NAPA) لاہور میں مختصر دورانیہ کی تربیت دی جاتی ہے جو کہ بنیادی طور پر جیل خانہ جات کے عملے کا تربیتی ادارہ ہے۔ عملے کی استعداد کار میں اضافہ فوری توجہ طلب پہلو ہے۔



#### 4. حالیہ ترقی، چیلنج، مسائل، تجاویز اور سفارشات

- معاشرے کی بہتری اور اصلاح کی کوششوں میں مصروف اداروں کے لئے خبر رسانی کے جدید ذرائع بنیادی ضرورت سمجھے جاتے ہیں نیشنل جوڈیشل پالیسی میکنگ کمیٹی کی سفارش پر عمل درآمد کے لئے حکومت بلوچستان نے ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے R&P کے محکمے کے لئے ایک نئی عمارت کی تعمیر شروع کی تھی جو اب تکمیل کے آخری مرحلے میں ہے اس قسم کے اقدامات کی دیگر صوبوں خصوصاً صوبہ سندھ میں بھی ضرورت ہے۔
- خیبر پختونخوا اور فٹا میں بعد از جرم ضروریات کے جائزے کا ایک نتیجہ یہ نکلا ہے کہ حکومت خیبر پختونخوا نے ضلعی سطح پر انسانی حقوق کے ڈائریکٹوریٹ قائم کرنے کے لئے رقم مختص کی ہے ان ڈائریکٹوریٹس میں ضلعی پے رول اور پروٹیشن آفیسرز، پبلک پراسیکیوٹرز اور Public Pleaders کے دفاتر بھی ہوں گے اس طرح خیبر پختونخوا میں ضلعی سطح پر انفراسٹرکچر کا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا اور پروٹیشن کی خدمت کو بھی تقویت ملے گی باقی تین صوبوں میں ضلعی سطح پر محکمہ R&P کے انفراسٹرکچر کو حکام کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔
- اس وقت پے رول اور پروٹیشن کے عمل کو فیلڈ ورک کے لئے ٹرانسپورٹ کی سہولت حاصل نہیں ہے۔ پروٹیشن آرڈر کے مطابق پروٹیشن حاصل کرنے والے افراد اپنے خرچ پر پروٹیشن آفیسر کے دفتر تک آتے ہیں سفری اخراجات کی مد میں بہت کم رقم مختص کی جاتی ہے اور جب ابھی پروٹیشن آفیسر کے لئے سفر ضروری ہو وہ عام بسوں پر سفر کرتے ہیں اور ضلعی صدر مقام سے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے کی صورت میں خراب سفری سہولیات خصوصاً مقررہ دن اور وقت پر ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی پروٹیشن آفیسر کے لئے سخت کوفت مایوسی اور حوصلہ شکنی کا سبب بنتی ہے۔ خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت نے اس سلسلے میں ایک مثبت قدم اٹھاتے ہوئے پروٹیشن اور پے رول آفیسرز کی دور افتادہ علاقوں تک رسائی ممکن بنانے کے لئے 800 سی سی کی 24 گاڑیوں اور ایک موٹر سائیکل کی منظوری دی ہے۔ اگرچہ اس قسم کے اقدامات دیگر صوبائی حکومتوں کے ڈائریکٹوریٹس نے بھی کیے ہیں جنہیں اعلیٰ حکام کی منظوری کی ضرورت ہے اس بات کی بھرپور سفارش کی جاتی ہے کہ سول سوسائٹی میں کام کرنے والے فلاحی تنظیموں اور میڈیا کو اس بات کی بھرپور حمایت کرنی چاہئے کہ مجرموں کی بحالی اور معاشرے میں ان کی دوبارہ شمولیت میں پروٹیشن اور پے رول آفیسرز کو اپنا بھرپور اور کلیدی کردار ادا کرنے کے لئے انہیں دفاتر اور ان سے متعلق دیگر ضروریات مثلاً ٹیلی فون، فیکس، کمپیوٹرز اور پرنٹرز وغیرہ ترجیحی بنیادوں پر فراہم کئے جانے چاہئیں۔
- جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنیادی ڈھانچہ اور جدید سامان یقیناً بہت ضروری ہے لیکن ان سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لئے ماہر، باخبر تعلیم یافتہ عملے کی بھی ضرورت ہے۔ مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لئے انسانی وسائل میں سرمایہ کاری بہت ضروری ہے۔ فی الحال R&P کے عملے کی تربیت کا کوئی انتظام موجود نہیں ہے اس بات کی سفارش کی جاتی ہے کہ جوڈیشل اکیڈمی پولیس ٹریننگ اکیڈمی کے نصاب میں پروٹیشن اور پے رول سسٹم کے ابواب کا اضافہ کیا جائے اور نیشنل اکیڈمی فار پریزن ایڈمنسٹریشن (NAPA) کے نصاب کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے۔ ایسی تربیت کی شدت سے ضرورت محسوس کی جا رہی ہے جس کی بدولت کمرنل جسٹس سسٹم سے متعلقہ افراد اور ادارے اپنا موثر کردار زیادہ مربوط انداز سے ادا کر سکیں۔ ایسی تربیت عدلیہ، پولیس، محکمہ پروٹیشن اور جیل خانہ جات کے درمیان پل کا کام دے کر ان میں رابطے بڑھائے گی۔ استعداد کار میں اضافے کے مقاصد زیادہ بہتر انداز میں حاصل کرنے کے لئے سول سوسائٹی میں کام کرنے والی تنظیموں کو اپنے کام میں شریک کرنا بہت ضروری ہے جس سے سرکار اور عوام کے درمیان بھی ہم آہنگی کا ایک بہتر رشتہ قائم ہوگا۔ اس قسم کی اصلاحات نظام میں دیرپا تبدیلی کے لئے راہ ہموار کریں گی۔ بار ایسوسی ایشنز (وکلاء تنظیموں) کی نفسیاتی تربیت کی بھی ضرورت ہے کیونکہ قانونی شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد کی اکثریت بھی پروٹیشن کے طریقہ کار سے ناواقف ہے۔

17. Pleader- with reference to any proceedings in the Court a pleader means a pleader or Mukhtar authorised under law for the time being in force and includes:

(1) An advocate;  
(2) A vakeel or any attorney of High Court so authorised;  
(3) Any other person appointed with the permission of the Court.



- محکمہ R&P کی انتظامیہ کے لئے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر ایسے نلکوں کے مطالعاتی دوروں کا اہتمام کرنا چاہے جہاں یہ لوگ ان غیر حراستی ماڈلز کا بغور مشاہدہ کر سکیں جو کامیابی کے ساتھ نافذ العمل ہوں یوں ایک دوسرے کے عملی تجربات سے بہت کچھ سیکھا جاسکتا ہے۔ عالمی برادری کی مالی اور تکنیکی معاونت کے ساتھ ہماری سول سوسائٹی میں کام کرنے والی تنظیموں کو آگے بڑھ کر ایسے منصوبوں پر کام کرنا چاہئے جن کا مقصد معلومات اور مہارت میں اضافے کے ذریعے رویوں میں تبدیلی لانا ہو۔
- ضلعی کمرنل جسٹس کو آرڈینیٹن کمیٹیٹر اکٹھے کام کرنے کے لئے ایک بہترین فورم ہے چند اضلاع کے علاوہ باقی تمام اضلاع میں ان کو آرڈینیٹن اجلاسوں میں پروٹیشن آفیسرز کی موثر نمائندگی نہیں ہوتی بلکہ اکثر اوقات یہ غیر حاضر ہوتے ہیں۔ R&P کے صوبائی ڈائریکٹر کو چاہئے کہ وہ اس بات پر خصوصی توجہ دیں کہ اس اہم فورم پر ان کے محکمے کا اہم کردار واضح طور پر نظر آئے۔
- قیدیوں کی پے رول پر رہائی پروٹیشن پر رہا ہونے والے مجرموں کے مقابلوں میں نسبتاً کم ہے اور بظاہر اس کی وجہ پے رول کے عملے کی کمی اور ان کا جیلوں میں کم آنا ہے۔ R&P ڈائریکٹوریٹ کو چاہئے کہ وہ پے رول آفیسرز کی سرگرمیوں کی سالانہ منصوبہ بندیوں میں ماہانہ معائنے کو لازمی طور پر شامل کروائے اور پھر R&P کے سینئر افسران ان سرگرمیوں اور معائنوں کی مسلسل نگرانی کریں جیل انتظامیہ کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ Parole خدمات کا بہت سے بہتر استعمال کریں تاکہ جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدی رکھنے کی ضرورت نہ رہے۔
- Probation Offenders میں وسعت پیدا کرنے کے لئے اس موجودہ Ordinance میں تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔ کیونکہ جیل سے باہر مجرم کی باقاعدہ بحالی اور معاشرے میں شمولیت (خصوصاً پاکستان کے موجودہ حالات میں) کے حوالے سے قانون خاموش ہے۔ شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ پروٹیشن آفیسرز کی ریگرنانی رضا کارانہ کام مجرم کی شخصیت کو بہتر بنا کر معاشرے میں اس کی دوبارہ قبولیت کے امکانات کو بڑھا دیتا ہے جس سے معاشرے میں جرائم کے خاتمے کی کوششوں پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔
- جیل خانوں میں گنجائش سے زیادہ قیدیوں کے مسئلے پر قابو پانے کے لئے مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر تھانوں میں تنبیہ کا استعمال متعارف کرانا تاکہ معمولی نوعیت کے جرائم میں ملوث مجرموں کے کیسز کو Formal Criminal Justice Ordinance سے منتقل کیا جاسکے۔ ”تنبیہ“ مستقبل میں اچھا چال چلن رکھنے کے حوالے سے دی جانے والی باقاعدہ دارنگ ہے جو کسی مجرم کے اعتراف جرم کے بعد سینینئر پولیس آفیسر کی جانب سے مجرم کو دی جاتی ہے یہ کسی الزام اور اس کے نتیجے میں کسی ممکنہ عدالتی کارروائی کے متبادل کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس طرح (Pakistan Probation Offender Ordinance 1960) کی دفعہ 4 کے تحت عبوری رہائی کی شق کی طرف عدلیہ کو فوری توجہ دلانے کی ضرورت ہے تاکہ عبوری رہائی پانے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکے۔
- مجرم اور متاثرہ شخص کے درمیان مصالحتی جرگے کی مصالحتی کوششیں بھی اس حوالے سے اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔
- Juvenile Justice System Ordinance 2000 کے نفاذ میں بہتری لانے کی ضرورت ہے مفت قانون مشورے کے لئے Juvenile Courts اور وکلاء کے پینل قائم کر کے انہیں ترجیحی بنیادوں پر فعال کرنا چاہئے۔ پہلی مرتبہ کسی جرم کا ارتکاب کرنے والے مجرم کے کیس کی سماعت کے دوران معزز عدالت کو پروٹیشن آفیسر کے تعاون سے مجرم کے لئے عبوری رہائی کا راستہ بھی اختیار کرنا چاہئے اس طرح مجرم قید کے دوران خطرناک عادی مجرم بننے سے بچ جائے گا۔

- حکومت اور عوام کو مشترکہ طور پر پروٹیشن کے حوالے سے مخصوص شعبوں کے لئے راہنما منصوبے تیار کرنے چاہئیں مثلاً Juveniles قانون سے متصادم، جیل میں مال کا غلط استعمال اور خواتین۔ مثال کے طور پر پہلی مرتبہ کسی جرم کا ارتکاب کرنے والے مجرم کے لئے منتقلی کے منصوبے کی تیاری میں مجرم اور متاثرہ شخص کے وسیع تر مفاد کے لئے پولیس، پروٹیشن کا محکمہ، ضلعی عدلیہ، جیل، چائلڈ پروٹیکشن کمیشن مصالحتی انجمن (تنازعات کے حل کی متبادل کمیٹیاں) انسانی حقوق کے ڈائریکٹوریٹ، سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، اور ہنر کی تربیت دینے والے ادارے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔
- اس طرح عدالتوں اور تھانوں کی سطح سے ہی پروٹیشن آفیسر کی زیر نگرانی منشیات کے عادی مجرموں کو علاج اور بحالی کی سہولیات کی فراہمی کے لئے بھی راہنما منصوبے تیار کئے جاسکتے ہیں خواتین قیدیوں اور چھوٹے بچوں کو بھی ہماری خصوصی توجہ کی ضرورت ہے اور اس طرح کی غیر حراستی اقدامات پر مبنی منصوبے، خواتین مجرموں ان کے بچوں اور خاندان کے دیگر افراد کو معاشرے میں بہتر انداز سے شمولیت کے مساوی مواقع فراہم کرتے ہیں۔
- جرگہ اور پنچائیت کی شکل میں تنازعات کے حل کے متبادل روایتی فورمز (Alternative Dispute Resolution (ADR کی جڑیں میں پاکستانی معاشرے میں بہت گہری ہیں۔ تنازعات کے حل کے لئے معاشرتی اقدار پر مبنی یہ تصورات غیرت کے نام پر قتل اور آبروریزی کے حوالے سے کچھ متنازعہ فیصلوں کی وجہ سے شدید تنقید کا شکار ہیں تاہم اس کے باوجود یہ پاکستانی معاشرے میں خاص مقام رکھتے ہیں۔ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2000 میں ADR کو مصالحتی انجمن کی صورت میں باقاعدہ جگہ دی گئی ہے اور تمام صوبوں نے اپنے اپنے محکمہ قانون (لاء ڈیپارٹمنٹ) کی تصدیق کے مطابق عمل درآمد کے لئے قوانین بنائے ہیں۔ پولیس ADR کے لئے کیسز مصالحتی انجمن کو بھیج سکتی ہے۔ اگر ان کیسز کو منتقلی کے منصوبوں کے ساتھ منسلک کر دیا جائے تو مصالحتی انجمن مجرم اور متاثرہ شخص کے درمیان مصالحت کی کوششوں میں موثر کردار ادا کر سکتی ہے۔
- حکومت کے ملازمتی ڈھانچے میں پے رول اور پروٹیشن آفیسرز کا سروس سٹرکچر کچھ ایسا ہے کہ یہ افسران جس گریڈ میں بھرتی ہوتے ہیں اس میں ریٹائر ہو جاتے ہیں۔ حکومت کے دیگر محکموں کے برعکس محکمہ R&D کے ملازمین کے لئے باقاعدہ ملازمتی ڈھانچہ (سروس سٹرکچر) موجود نہیں ہے جس کی وجہ سے محکمہ کے ملازمین ہمیشہ بہترین ملازمتی ڈھانچہ (سروس سٹرکچر) کی حامل پرکشش مراعات والی نوکریوں کی تلاش میں رہتے ہیں جس کی وجہ سے محکمہ تربیت یافتہ افرادی قوت سے محروم ہو جاتا ہے اس بات کا یہ مقصد نہیں کہ R&D کے عمل کو دوسرے محکموں میں ملازمت کرنے سے روکا جائے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ R&P کی ملازمت کو اتنا پرکشش بنایا جائے کہ قابل افراد اس میں شمولیت کی خواہش کریں۔
- ملکی وسائل کی تقسیم کے وقت بھی R&P کا محکمہ حکومت کی ترجیحات میں بہت پیچھے ہوتا ہے مثلاً مالی سال 2011-12 میں R&P کے بجٹ کا تخمینہ 80 ملین روپے ہے جبکہ جرائم کے تناسب کے حساب سے مجرموں کی بحالی کے نیٹ ورک کے قیام اور صوبے کی آبادی کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ بجٹ تین گنا زیادہ ہونا چاہئے تھا۔
- تحقیق اور موثر خدمات کی فراہمی کے لئے مواد کے حصول اور اس مواد کے انتظام و انصرام پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ R&P کے ڈائریکٹوریٹ میں تحقیق اور ترقی کا کوئی شعبہ نہیں ہے لہذا اتمام ریکارڈ رجسٹروں میں تحریری طور پر یا ایکسل پر مبنی ڈیٹا شیٹس پر بغیر کسی باقاعدہ کمپیوٹر ڈیٹا بیس کے رکھا جاتا ہے۔ بہترین ڈیٹا بیس سسٹم کی وجہ سے کرائم رجسٹر سسٹم سے وابستہ افراد تک مجرم سے متعلق وہ اہم معلومات با آسانی لے جانی جاسکتی ہیں جو مجرم کو دوبارہ جرائم کی دنیا کی طرف لوٹنے سے بچانے اور معاشرے کے تحفظ کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔

## 5. نتیجہ

پاکستان میں عدلیہ کے حوالے سے حالیہ پیش رفت کی وجہ سے پرومیشن اور پے رول سسٹم منظر عام پر آ گیا ہے متعلقہ صوبائی حکومتوں نے انفراسٹرکچر کی بہتری اور نئے عملے کی بھرتی کے حوالے سے کچھ جرات مندانہ اقدامات اٹھائے ہیں۔ CJCCs کی مسلسل میٹنگز کی وجہ سے کرمیل جسٹس سسٹم کے اہم پارٹنرز کے درمیان رابطے میں نسبتاً خاصی بہتری آئی ہے کرمیل جسٹس سسٹم کو مشترکہ کام کرنے کی اہمیت کا پتہ چل گیا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ سول سوسائٹی میں کام کرنے والی فلاحی تنظیمیں اور عالمی برادری آگے بڑھے اور Reclamation and Probation Department سے بھرپور تعاون کرے تاکہ یہ ادارے قانون سے متصادم افراد کی بحالی اور ان کی دوبارہ معاشرے میں فعال شمولیت کے لئے اپنا کردار موثر طریقے سے ادا کر سکیں۔



مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں:

◀ پینل ریفرم انسٹیشن

60-62 کرسٹل سٹریٹ،  
لندن

E1 6LT

حکومت برطانیہ

[www.penalreform.org](http://www.penalreform.org)

◀ دوست ویلفیئر فاؤنڈیشن

ہاؤس نمبر 8، یکسر 2-B،

فیز 5، حیات آباد، پشاور (پاکستان)

ٹیلی فون: (+92 91) 5811914

فیکس: (+92 91) 5818328

[www.dostfoundation.org](http://www.dostfoundation.org)